IELC

ISLAMIC SHAKHSIYAH FOUNDATION

بسم الله الرحمن الرحيم

شخصیہ پبلیکیشن کی پیشکش:

قرآن مجید میں طاقت کا تلاش

فلسطین کے بارے میں فیملی حلقات کے لیے رہنما اصول

مسلمان والدین اور اساتذہ کے لئے ایک وسائل

خبروں اور سوشل میڈیا کے ذریعے ہم تک پہنچنے والے ظلم اور ناانصافی سے آنکھیں چرانا ممکن نہیں ہے-ہم سب با شعور ہیں اور حالیہ صورتحال میں اپنی بے بسی ھم سب کو رنج میں مبتلا کرتی ہے۔اور بچوں سے اس سب پر بات کرنا بھی مشکل نظر آتا ہے۔ آئیے ان کو قرآن اور سنت کے ذریعے تھام لیں اور ان رہنما اصولوں کے ذریعے جانیں کہ ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہیے۔

آئیے ہم قرآن و سنت کی طرف رجوع کریں جس طرح حضرت محمدﷺ مشکل وقت میں کرتے تھے۔ ہم اس یقین کے ساتھ اللہ سے دعا کریں کہ وہ ہماری دعائیں سنے گا ۔ ہم ان الفاظ اور ان مثالوں کی طرف دیکھیں جو حضرت محمدﷺ نے رول ماڈل کی صورت میں ان مشکل حالات سے نمٹنے کے لئیے ہمیں سکھائیں-

ہماری تجویز ہے کہ اس گائیڈ بک کو اپنے گھروں،دفتروں، مساجد اور تعلیمی اداروں میں القدس سے متعلق رہنمائی دینے کے لئیے استعمال کریں۔

آپ کے لیے Islamic educator learning community آپ حلقات کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں تو The Prophetic Pedagogy of Dialogic Halaqah پر بہت سے کورسز پیش کر رہی ہے اور آپ گھر بیٹھےکئی قسم کے آن لائن حلقات کا حصہ بن سکتے ہیں۔

یہ وسیلہ پیش کرتا ہے۔:

- بحران کے وقت بچوں سے کب اور کیسے بات کرنی ہے اس بارے میں رہنما اصول
- خاندانی حلقہ قائم کرنے کے بارے میں رہنما اصول تاکہ ہم اپنے بچوں کو سن سکیں اور ان کی مدد کر سکیں
- آپ کے خاندانی حلقہ میں استعمال کرنے کے لیے گفتگو کے نکات اور اہم سوالات
- یات قرآنی اور احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم
- جو ہمارے سامنے آنے والے موجودہ بحران سے متعلق ہیں۔

Please feel free to circulate and share. This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 14.0 International License

عمر کے لحاظ سے مناسب گفتگو کرنا

سات سال اور اس سے کم عمر کے بچوں کے لیے:

- ہر بچہ فطرتاَ ایک دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔ اپنے بچے کی ذہنی پختگی اور مزاج پر غور کریں اور پھر اسی مناسبت سے اسکے مسائل کی وضاحت دیں۔
- اگر وہ سوال پوچھتے ہیں تو انہیں درست اور مختصر معلومات دیں۔ غیر ضروری تفصیلات دینے سے گریز کریں۔
- ان کے خدشات اور سوالات کو سنیں، لیکن انھیں یہ بتا کر یقین دلائیں کہ وہ محفوظ ہیں اور آپ ان کے ساتھ ہیں-
- یہ ضروری ہے کہ انھیں مناسب اور آرام دہ ماحول فراہم کیا جائے تاکہ وہ اپنی عمر کے مطابق مشغلوں کی طرف متوجہ ہوں اور زہنی طور پر خوفزدہ ہونے کی بجائے سکون محسوس کریں۔
- ·بچوں کو اتنا اعتماددیں کہ وہ آپ سے کسی بھی طرح کا سوال پوچھنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔

آٹھ سال اور اس سے زیادہ عمر کے بچوں کے لیے:

- بڑے بچوں میں تجسس کا مادہ پایا جاتا ہے۔ آپ کچھ حالیہ واقعات اور تاریخی حقائق (Historical context)کی مدد سے ان کی درست رہنمائی کر سکتے ہیں، تا کہ وہ سمجھ سکیں کہ حقیقت کیا ہے۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچے کے ساتھ آپ کی گفتگو مکالمے(Discussion) پر مبنی ہو اور آپ اس کی ہر بات غور سے سنیں۔اس طرح آپ کو اندازہ ہو گا کہ اسے کیا خدشات لاحق ہیں اور آپ کس طرح ان خدشات کو دور کر سکتے ہیں۔
- حقیقی اور غیر حقیقی بات(Fact and fiction) الگ الگ کر دیں اور سچ کی اہمیت اورجھوٹ کو واضح کریں۔
- بڑے بچوں کو یہ بھی سمجھنا ضروری ہے کہ کس طرح عالمی میڈیا اپنے مطلب کا مواد ہم تک پہنچا تاہے اور کس طرح جھوٹی خبریں بنائی اور پھیلائی جاتی ہیں اور تعصب کو کس طرح لوگوں کے دلوں میں پیدا کیا جاتا ہے۔
- · آپ ان کو میڈیا میں استعمال ہونے والے کلیدی الفاظ کی وضاحت سمجھائیں جیسا کہ دہشت گرد، 'اسلام پسند، انتہا پسند اور شدت پسند وغیرہ۔ سمجھانے کا ایک طریقہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ بچوں سے پوچھیں کہ ان کلیدی الفاظ (key words)کا ان کے مطابق کیا مطلب ہے؟ بچے سمجھ جائیں گے یہ الفاظ مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لیےاستعمال کیے جاتے ہیں اور بچوں کو یہ سمجھانا چاہیئے کہ یہ ناانصافی ہےاور ان کو مسلمان ہونے پر فخر کرنا سکھائیں۔پھر انہیں بتایئے کس طرح میڈیا اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ ان الفاظ کو جوڑتا ہے۔
- سیرت محمدﷺ کا مطالعہ کریں اور سیرت سے مثالیں دیں کہ حضرت محمدﷺ نے منفی پروپیگنڈے اور مشکلات کا مقابلہ کیسےکیا۔
- بچے سے آخرت کے تصور کے بارے میں بات کریں اور دنیا اور آخرت میں کیا نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

اپنے بچوں کی ضروریات کا خیال رکھنا: بحران کے وقت بچوں سے کب اور کیسے بات کرنی ہے- اس بارے میں رہنما اصول

مشکل وقت میں اپنے بچوں کی جذباتی، روحانی اور جسمانی ضروریات کا خیال رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ کچھ آسان ہدایات پر عمل کیا جائے۔ یہ رہنما اصول والدین کی مدد کے لیے بنائے گئے ہیں جب مقامی طور پر یا عالمی سطح پر، سیاسی سازشوں کے نتیجے میں اکثرے(Main stream) اور سوشل میڈیا مسلمانوں کے خلاف حملے ہوجاتاہے۔ اس پیچیدہ ماحول میں مسلمان والدین کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے بچوں کی نفسیات کی مطابق ان کی مدد کریں۔ اس سے نمٹنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی زندگی کے بارے میں جانیں اور یہ جانیں کہ آپ نے اسی طرح کے حالات کاسامنا کیسے کیا۔ صبر اور استقامت مومن کا بہترین ہتھیار ہیں جن کی مدد سے وہ ان حالات سے بخوبی نمٹ سکتا ہے۔

اپنے آپ سے شروع کریں۔ ہم اپنے بچوں کو مشکل وقت میں تھامنے والے ہیں(anchor) اور جس طرح سے ہم عمل کرتے ہیں اور رد عمل ظاہر کرتے ہیں وہ بچوں پر زیادہ اثر انداز ہوتا ہےبانسبت اس کے جو ہم انکو نصیحت سے سکھانے کی کوشش کرتے ہیں

روحانی اور جذباتی طور پر اپنےآپ کو مضبوط رکھیں اور یاد رکھیں کہ ہمارے تمام اعمال صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہیں۔

لیونگ روم میں خبروں والا بلٹن بند رکھیں اور حالات حاضرہ سے با خبر رہنے کے لئے حالات و واقعات کا باریک بینی سے علیحدگی میں تجزیہ کریں۔

گھر کا ماحول ایسا ہونا چاہیے کہ بچے خود کو محفوظ محسوس کریں، آپ کی کسی قسم کی پریشانی بچوں میں منتقل نہ ہونے پائے۔

اگر خبریں اورسوشل میڈیا آپ پر منفی اثر ڈال رہے ہیں تو اس کا استعمال محدود کر دیں۔

اپنے بچوں کی ضروریات کا خیال رکھنا: بحران کے وقت بچوں سے کب اور کیسے بات کرنی ہے- اس بارے میں رہنما اصول

معاشرے میں مثبت طریقوں سے مشغول رہیں۔ مثلا حضرت محمد ﷺ کی طرح ہمسائیوں کی مدد کرنا، رفاہ عامہ کا کام کرنا، پرامن احتجاج کرنا

بچوں کوخوف میں پرسکون، پراعتماد، اور ایماندار رہنماؤں کی ضرورت ہوتی ہے ۔ ان کے ساتھ آپ کا رشتہ سب سےاہم ہے۔

گھر کے بڑوں کو چاہیے کہ سمارٹ فون سمیت ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ تک تمام بچوں کی رسائی کی نگرانی کریں اور اسکو کنٹرول میں رکھیں۔ انٹرنیٹ سیفٹی *(internet safety)*ایسی چیز ہے جس کے بارے میں تمام گھر والوں کو محتاط کرنا چاہیے-

میڈیا اور سوشل میڈیا میں تعصب کو سمجھنے میں بڑے بچوں کی مدد کریں اور ان کی رہنمائی کریں کہ وہ جو کچھ دیکھتے، سنتے اور پڑھتے ھیں اس میں سے صحیح اور غلط کی شناخت بے حد ضروری ہے۔

بچوں کو یقین دلائیں کہ ہماری کمیونٹی اور دنیا کے زیادہ تر لوگ مہربان اور مددگار ہیں۔

میں خاندانی حلقہ کیسے قائم کر سکتا ہوں؟

گھر والوں سے بات چیت(Discussions) کوایسے وقت میں رکھا جائےجب سب توجہ دے سکیں۔ فیملی حلقات اس طرح سے بات چیت کرنے کے لیےاستعمال کیے جا سکتے ہیں۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کو حلقات میں تعلیم دیتے تھے۔ یاد رکھیں کہ ذکر الٰہی ایسا عمل ہے جو دلوں کو سکون دیتا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ مکالمہ (Dialogue) آپ کے لیے اور آپ کے سیکھنے والوں کےلیے انتہائی مفید ثابت ہوگا۔

حلقہ کیساہونا چاہیے؟	• اپنے بچوں کے ساتھ زمین پر دائرے میں بیٹھیں اور انہیں بتائیں کہ یہ قرآن، سیرت (نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور سنت (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) سے سیکھنے کا وقت ہے۔
نیت(ارادہ)	• بسم اللہ اور قرآن کی تلاوت سے شروع کریں.
مکالمہ	• ذیل میں دیئے گئے حلقہ کے لیے تیار کردہ بات چیت کے نکات اور اہم سوالات کا استعمال کریں۔ • مسئلے کے تمام پہلوؤں پر بات چیت کریں اور بچوں کو یہ سوچنے کی ترغیب دینا ضروری ہے کہ دوسرے لوگ بھی اختلاف کر سکتے ہیں، یعنی مختلف سوچ رکھ سکتے ہیں۔ • گھر والوں کو معلوم ہو کہ اس حلقہ میں ہر کوئی بات کر سکتا ہے اور سوال پوچھ سکتا ہے۔
ان کی ذہنی سطح کو جانیں	• یاد رکھیں کہ ہر انسان کے سمجھنےکی صلاحیت مختلف ہوتی ہے اور آپ نے اپنی فیملی کے ہر فرد کی مدد کرنی ہے تاکہ وہ بات کوسمجھ سکےیہاں تک کہ چھوٹے بچے بھی اچھی طرح جان لیں۔ • بطور والدین اپنے اوپر اعتماد کریں۔ آپ اپنے بچے کو زیادہ سمجھ سکتے ہیں کہ وہ کس طرح بات کو سمجھ سکتا ہے۔
دعاکے ساتھ اختتام کرنا	• اجتماعی دعا کے ساتھ اپنے حلقہ کو ختم کریں۔ آپ کو یہ وسیلے مددگار معلوم ہوسکتا ہے۔

پس منظر

فلسطین کیا ہے؟

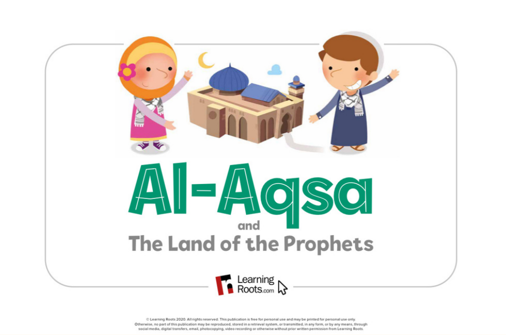

اسلام میں، فلسطین کو مسلمانوں کے لیے ایک "مبارک سرزمین" سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ ہمارے قبلہ اول کا گھر ہے، یہ مسجد الحرام اور مسجد نبوی کے بعد مسلمانوں کے لیے تیسری اہم ترین مسجد ہے اور قرآن مجید میں اس کا ذکر چھ بار آیا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مسجد اقصیٰ کی تعمیر شروع کی اور سلیمان علیہ السلام نے اس کی توسیع کی۔ صحن، گنبد صخرہ اور مسجد قبلی سمیت پورا علاقہ مسجد اقصیٰ پر مشتمل ہے۔ مسجد اقصیٰ یروشلم می میں واقع ہے جو کہ عیسائیوں اور یہودیوں کے لیے بھی ایک مقدس مقام ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسراء والمعراج کے موقع پر براق گھوڑے پر سوار ہو کر القدس گئے، جہاں آپ نے پچھلے تمام انبیاء کی امامت کروائی پھر معراج پر روانہ ہوئے اور پھر جنت میں گئے، جہاں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو نماز کا تحفہ دیا۔ مسجد الاقصیٰ پر ایک وسیلہ یہ ہے۔

فلسطین میں کیا ہو رہا ہے؟

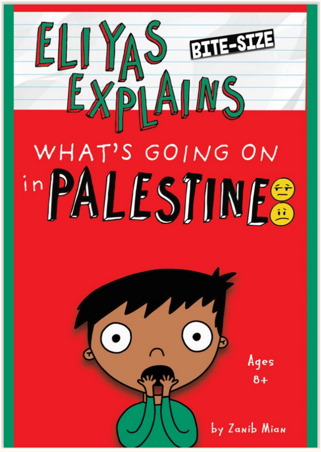

الیاس وضاحت کرتا ہے کہ فلسطین میں کیا ہورہا ہے ,ایک ایسا وسیلہ ہے جسے آپ فلسطین کی تاریخ اور موجودہ دور کے واقعات کے بارے میں اضافی معلومات کے لئے استعمال کرسکتے ہیں. یاد رکھیں کہ یہ صرف ایک وسیلہ ہے اور آپ کو اپنے سیاق و سباق اور مقاصد کے لئے موافقت کرنے کی ضرورت ہوگی۔

وسائل تجاویز ہیں.ISF اور IELC روابط اور وسائل کے مواد کی ذمہ داری قبول نہیں کرتے ہیں. براہ کرم اپنی صوابدید کا استعمال کریں کہ وہ آپ کے تناظر میں کتنے مفید ہیں اور ان کے اندر اٹھائے گئے امور پر تبادلہ خیال کیسے کریں.

خاندانی حلقہ 1: مشکلات کے وقت ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
قرآنی آیات، گفتگو کے نکات اور اہم سوالات:

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾

”نہ کم ہمت بنواور نہ ہی غمگین ہو، کیونکہ اگر تم سچے مومن ہو تو تم ہی سرخرو ہوگے“
(آل عمران 139)

- ہمت ہارنے کا کیا مطلب ہے؟ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمیں مت ہارنے سے کیوں منع کرتے ہیں؟ اگر آپ ہمت ہار جائیں گے تو کیا ہو گا؟
- اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہے کہ "غم نہ کرو"، کیا آپ کے خیال میں اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم غمگین نہیں ہو سکتے؟ ہمیں اس بات پر اداس ہونا چاہیے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بطور مومن ہم سب ایک جسم ہیں۔ جسم کے ایک حصے میں درد ہوتا ہے تو پورے جسم کو تکلیف ہوتی ہے۔ اسلام میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کے لیے غم اور محبت محسوس کرنا ہمارے ایمان کاحصہ ہے۔ اس آیت کا ہرغز یہ مطلب نہیں ہے کہ ھم غم نہیں کر سکتے۔
- تو آپ کے خیال میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس آیت میں ہم سے کیا فرما رہے ہیں؟ اس آیت میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان مومنین سے بات کر رہے ہیں جنھوں نے جنگ احد میں بہت زیادہ نقصان اٹھایا۔ اس لیے یہ آج ہمارے لیے موزوں ہے۔
- غزہ میں اس وقت جو کچھ ہو رہا ہے اس میں یہ آیت ہماری مدد کیسے کر سکتی ہے؟
- بہت زیادہ غم کرنا برا کیوں ہو سکتا ہے؟ اور غم کرنا ہمیں کس چیز سے روک سکتا ہے؟
- ہم صرف اداس ہونے کے بجائے کیا کر سکتے ہیں؟

خاندانی حلقہ 2: صبر کیا ہے؟ یہ ابھی کیوں ضروری ہے؟
قرآنی آیات، گفتگو کے نکات اور اہم سوالات:

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱسْتَعِينُوا۟ بِٱلصَّبْرِ وَٱلصَّلَوٰةِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ مَعَ
ٱلصَّٰبِرِينَ ١٥٣

اے ایمان والو! صبر اور نماز سے (اللہ کی) مدد حاصل کرو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"" (البقرہ 159)

- صبر کیا ہے؟ [صبر، ثابت قدمی، شکایت نہ کرنا]
- اس وقت، ہم سب بے بس محسوس کر رہے ہیں۔ ہم کیوں بے بس محسوس کر رہے ہیں؟ [ہم غزہ کے لوگوں کی مدد کرنا چاہتے ہیں لیکن کوئی راستہ نہیں ہے۔ جو سامان ہم عطیہ کر رہے ہیں وہ غزہ کے کوگوں تک نہیں پہنچ رہا ہے۔ عالمی رہنما غزہ کی حمایت نہیں کر رہے ہیں اور ان کے مصائب کو نہیں روک رہے ہیں۔] جب ہم بے بس محسوس کرتے ہیں تو ہم کیا کر سکتے ہیں؟ اس آیت میں اللہ تعالی ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ ہمیں صبر، استقامت اور نماز کے ذریعے مدد طلب کرنی چاہیے۔]
- صبر کیا ہے؟ کیا آپ مجھے ایک مثال دے سکتے ہیں جب آپ نے صبر کیا؟ اب ہم کون سے ایسے کام کر سکتے ہیں جو بے صبری کے ہوں؟
- اس حالت میں صبر کرنے کا کیا مطلب ہے؟
- کیا اس کا مطلب کچھ نا کرنا ہے؟
- استقامت کا کیا مطلب ہے؟
- کیا آپ کسی ایسے شخص کی مثال دے سکتے ہیں جو ثابت قدم رہا ہو؟
- نماز کے ذریعے اللہ سے مدد مانگنے کا کیا مطلب ہے؟
- دعا کن طریقوں سے ہماری مدد کرتی ہے؟
- نمازاور دعا میں کیا فرق ہے؟
- آپ کون سی دعائیں کرنا پسند کرتے ہیں؟ کیا ہم غزہ کی مدد کے لیے کچھ اور کر سکتے ہیں؟

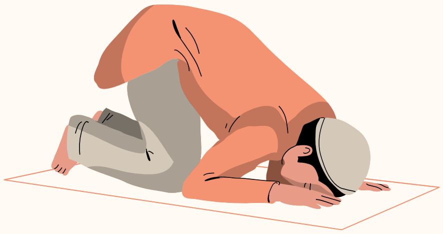

خاندانی حلقہ 3: اللہ دنیا اور آخرت (آخرت) میں انصاف کی ضمانت کیسے دیتا ہے؟
قرآنی آیات، گفتگو کے نکات اور اہم سوالات:

وَلَا تَحۡسَبَنَّ ٱللَّهَ غَٰفِلًا عَمَّا يَعۡمَلُ ٱلظَّٰلِمُونَۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمۡ لِيَوۡمٖ تَشۡخَصُ فِيهِ ٱلۡأَبۡصَٰرُ ﴿٤٢﴾

اے نبی یہ نہ سمجھو کہ اللہ ظالموں کے اعمال سے بے خبر ہے۔ وہ انہیں صرف اس دن (قیامت)تک موخر کرتا ہے" جب ان کی آنکھیں خوف زدہ ہوں گی۔" (سورہ ابراہیم 42)

- آپ کے خیال میں اس آیت کا کیا مطلب ہے؟
- کیا اللہ پر یقین مشکل میں ہماری مدد کرتا ہے؟ یہ کیسے کرتا ہے؟
- آپ کسی ایسے شخص کو کیا کہیں گے جو کہے کہ مشکلات بہت زیادہ ہے؟ [ہمیں اللہ پر مکمل بھروسہ رکھنا چاہیے اور بھروسہ رکھنا چاہیے کہ وہ ہمیشہ ہمارا خیال رکھے گا کیونکہ وہ رحمٰن اور رحیم ہے]۔
- کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ان تمام برائیوں کو کیوں ہونے دے رہا ہے؟ اس طرح کے خیالات آپ کے ذہن میں آ سکتے ہیں۔ تاہم، ہمیں یقین رکھنا چاہیے کہ اللہ (سب) سب کچھ سننے والا (السمیع) اور سب کچھ دیکھنے والا (البصیر) ہے۔ وہ ہر چیز پر قابض ہے۔ وہ سب سے زیادہ عادل بھی ہے (العادل)۔
- اللہ عزوجل کی کون سی صفات ہیں جو آپ جانتے ہیں؟اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے بارے میں یہ جان کر آپ کو کیسا محسوس ہوتا ہے؟
- عدل کیا ہے؟
- آخرت پر ایمان لانے کا انصاف سے کیا تعلق؟
- کون زیادہ عدل پسند ہے؟ کیا ہمارا انصاف اللہ تعالیٰ کے عدل کے برابر ہو سکتا ہے؟
- ہم یہ کیسے یقینی بنا سکتے ہیں کہ ہم غلط ہیں؟ [اگر کوئی بے گناہ مسلمانوں یا دوسرے بے گناہ لوگوں کو تکلیف دے رہا ہے تو ہم انہیں تکلیف نہیں دے سکتے، ہمیں مناسب طریقے سے انصاف حاصل کرنا ہوگا۔]
- ہماری طرف سے کون سے اعمال ناانصافی ہوں گے؟
- اگر کوئی کسی غیر مسلم پر ظلم کر رہا ہے تو ہم کیا کریں؟
- کیا دو غلطیاں ایک غلطی کو صحیح ثابت کرتی ہے؟

خاندانی حلقہ 4: اللہ ان لوگوں کو کس طرح آزماتا ہے جنہیں وہ سب سے زیادہ پسند کرتا ہے؟
قرآنی آیات، گفتگو کے نکات اور اہم سوالات:

فَإِنَّ مَعَ ٱلْعُسْرِ يُسْرًا ٥

بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے" (سورۃ الشعر، 5)"

- مشقت کیا ہے؟
- آسانی کیا ہے؟
- وہ کونسا وقت ہے جب آپ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے؟
- وہ کون سا وقت ہے جب آپ نے آسانی کا تجربہ کیا ہے؟
- اللہ تعالیٰ نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ ہر مشکل کے ساتھ آسانی آتی ہے۔
- آپ کیا کرتے ہیں
- اس کاکیامطلب ہے؟

وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَىْءٍ مِّنَ ٱلْخَوْفِ وَٱلْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ ٱلْأَمْوَٰلِ
وَٱلْأَنفُسِ وَٱلثَّمَرَٰتِ ۗ وَبَشِّرِ ٱلصَّٰبِرِينَ ١٥٥ ٱلَّذِينَ إِذَآ أَصَٰبَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوٓا۟ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَٰجِعُونَ ١٥٦

ہم یقیناً آپ کو خوف اور قحط اور املاک، جانوں اور فصلوں کے نقصان سے آزمائیں گے۔ صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو جو کسی آفت کے وقت کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے ہیں اور ہم سب اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ (البقرہ 155 اور 156)

- آزمائش کا کیا مطلب ہے؟
- اللہ تعالیٰ ہمیں کیوں آزماتا ہے؟ اللہ سبحانہ وتعالی ہر مسلمان سے 70 گنا زیادہ محبت کرتا ہے جتنا ہماری اپنی مائیں ہم سے کرتی ہیں۔ پس ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ (سب) حکیم ہے اور وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے، اور اسی لیے وہ ہمیں آزماتا ہے۔
- ہم آزمائش میں کیسے پورے اتر سکتے ہیں؟ اگر ضرورت ہو تو آیت کی طرف رجوع کریں۔
- جب ہم "انا للہ و انا الیہ راجعون" کہتے ہیں تو ہمارا کیا مطلب ہے؟
- آپ کے خیال میں اللہ سبحانہ وتعالی نے قرآن مجید میں اتنی بار صبر کا ذکر کیوں کیا ہے؟
- ہم وہ صبر کرنے والے کیسے بن سکتے ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں فرمایا ہے؟ اللہ تعالیٰ ہمیں بتاتا ہے کہ ہم اس زندگی میں ضرور آزمائے جائیں گے۔
- آپ نے اپنی زندگی میں کون سے آزمائش کا سامنا کیا ہے؟

خاندانی حلقہ 5: اللہ شہداء کے بارے میں کیا فرماتا ہے؟
قرآنی آیات، گفتگو کے نکات اور اہم سوالات:

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾ **(البقرة154)**

اور جواللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں اس کا شعور نہیں ۔

- شہید کیا ہے؟ [انگریزی لفظ martyr اچھا ترجمہ نہیں ہے، شہید اور شہادت کے تصور پر بحث کریں۔]
- شہید کاگواہی دینے کا کیا مطلب ہے؟
- شہید کیا گواہی دے گا؟
- سورۃ البقرہ میں اللہ تعالیٰ پیچھے رہ جانے والوں کو، اپنے پیاروں کو کھونے والوں کو تسلی دیتا ہے۔ وہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارے پیارے جو شہدا کی حیثیت سے دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں وہ مرے نہیں ہیں۔ وہ اللہ رحمان الرحیم کے پاس زندہ ہیں، جنت کے باغوں میں رہتے ہیں۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ شہید (شہید) کو مارے جانے کی تکلیف نہیں ہوتی سوائے اس کے جیسے تم میں سے کسی کو کانٹا چبھ جائے (سنن ترمذی، حدیث: 1668)۔
- آیت میں دیا گیا سبق غز میں موجودہ حالات سے نمٹنے میں کس طرح مدد کرتا ہے؟
- شہید کا ثواب کیا ہے؟
- یہ آپ کو کیسا محسوس ہوتا ہے جب آپ غزہ کے ان تمام بچوں کے بارے میں سوچتے ہیں جو اب شہید ہیں؟
- جو لوگ اپنے پیاروں کو کھونے ہیں، قرآن ان کا غم خوار بننے میں کیا رہنمائی کرتا ہے۔

Please feel free to circulate and share. This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 4.0 International License